3

درسی کتاب

اسلامیات

جماعت سوم

قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کے مطابق

نیشنل بک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد

National Book Foundation

National Book Foundation

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

درسی کتاب

اسلامیات

جماعت سوم

قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ء کے مطابق

National Book Foundation

نیشنل بک فاؤنڈیشن

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان

©2024ء نیشنل بک فاؤنڈیشن بطور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جا سکتا۔

درسی کتاب: اسلامیات
برائے جماعت سوم

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس

زیرِ نگرانی
ڈاکٹر مریم چغتائی
ڈائریکٹر، قومی نصاب کونسل سیکرٹریٹ
وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومت پاکستان، اسلام آباد

اراکین نظرِ ثانی کمیٹی
محمد ذاکر، نجی ادارہ، اسلام آباد۔ عظمیٰ حامد، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن

اراکین قومی نظرِ ثانی کمیٹی
ڈاکٹر فخر الزمان، پی سی ٹی بی۔ ظریف ہاشمی، آزاد جموں و کشمیر۔ ڈاکٹر عبدالقیوم اختر، جنوبی پنجاب۔ محمد ذاکر، نجی ادارہ، اسلام آباد
ڈاکٹر خلیل احمد کورائی، سندھ۔ شبانہ شاہین، خیبر پختونخوا۔ عظمیٰ حامد، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد۔ سید سجاد علی شاہ، گلگت بلتستان۔ ڈاکٹر عبدالمجید شاہ، بلوچستان

ڈیسک آفیسر
منصور ابراہیم، ایجوکیشن آفیسر (این سی سی)

انتظامیہ: نیشنل بک فاؤنڈیشن

اشاعت اول۔ طباعت اول: اپریل 2024ء | صفحات:......... | تعداد:........

قیمت: روپے/.............
کوڈ:......-STU، آئی ایس بی این:..............-37-969-978
طابع:................

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ کیجیے
ویب سائٹ:www.nbf.org.pk یا فون:051-9261125
یا ای میل:books@nbf.org.pk

نوٹ: مستند احادیث کے حوالے سے سنی اور شیعہ ماخذ کی کتب کے حوالے فراہم کرنے پر ہم نیشنل کریکولم کونسل، اسلام آباد کے شکر گزار ہیں۔

پیش لفظ

اسلامیات کی یہ درسی کتاب برائے جماعت سوم قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق تیار کی گئی۔

اس کتاب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ قومی نصاب کے مطابق طلبہ میں اسلامی جذبہ اُبھرے، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت پیدا ہو، سیرت کی تشکیل میں مدد ملے اور وطنِ عزیز سے محبت پیدا ہو جائے۔ ایک دوسرے کے خیال کرنے والے بن جائیں۔

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی تیار کردہ اس کتاب میں اسلام کے بنیادی عقائد، عبادات اور تعلیمات کو آسان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں قرآن مجید اور احادیثِ نبویہ سے مستند حوالے دیے گئے ہیں۔ اساتذۂ کرام سے گزارش ہے کہ وہ طلبہ کو اسلامی تعلیمات اچھی طرح ذہن نشین کرائیں تاکہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور دینی تعلیمات سے محبت پیدا ہو اور وہ ان تعلیمات کی روشنی میں زندگی گزاریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین!

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب غلطیوں سے پاک ہو۔ حکومتِ پاکستان کی ہدایات کے مطابق کتابوں میں اس بات کو بھی یقینی بنایا گیا ہے کہ مختلف حوالوں سے وزارتِ مذہبی امور کی جانب سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ذاتِ گرامی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حوالے سے جو نوٹیفکیشن جاری ہوا ہے اس پر بھی مکمل طور پر عمل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ قرآنی آیات کا ترجمہ متفقہ ترجمہ قرآن مجید سے لیا گیا ہے جب کہ قرآنی رسم الخط انجمن حمایت اسلام کے نسخے کے عین مطابق ہے۔

یہاں یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ معیار کی رفعت، تدریسی حاصلات، ذہنی رسائی اور عمدہ اسلوب کی پیروی ہمارا نصب العین ہے۔ مصنفین نے اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی سی کوشش کی ہے تاہم آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب میں کسی قسم کی لسانی اور علمی نوعیت کی غلطیاں پائیں تو ہمیں آگاہ فرمائیں اور مزید بہتری کے لیے تجاویز پیش کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کی درستی کی جاسکے۔ تعاون کے لیے ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہو گا۔

ڈاکٹر راجہ مظہر حمید

مینجنگ ڈائریکٹر

National Book Foundation

فہرست

بابِ اوّل۔ قرآن مجید و حدیث نبوی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
الف	ناظرہ قرآن مجید	1
ب	حفظِ قرآن مجید	2
ج	حفظ و ترجمہ	4
د	حدیث نبوی	6
ہ	دعائیں (زبانی)	7
و	اسمائے حسنیٰ	8

باب دوم۔ ایمانیات و عبادات

الف: ایمانیات

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	توحید کا تعارف	9
2	نبوت و رسالت	13

ب: عبادات

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	کلمہ شہادت	17
2	اذان	21
3	وضو	25
4	نماز	29
5	قبلہ و مسجد	34

باب سوم۔ سیرت طیبہ

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	38
2	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت و امانت اور حسنِ معاملات	44
3	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رواداری اور صبر و تحمل	49

باب چہارم۔ اخلاق و آداب

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	سچ کی اہمیت	53
2	گفتگو کے آداب	57

باب پنجم۔ حسنِ معاملات و معاشرت

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	باہمی تعلقات	61

باب ششم۔ ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	انبیائے کرام علیہم السلام	66
2	خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	70

باب ہفتم۔ اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	صحت و تندرستی	79

National Book Foundation

باب اوّل

قرآن مجید و حدیثِ نبوی

(الف) ناظرہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قران مجید کے پارہ ۲ تا ۸ کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں اور دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

علم	صلاحیت
• طلبہ حروفِ تہجی کے مخارج کے بارے میں جانیں۔ • رموزِ اوقاف اور دُرست تلفظ سے آگاہ ہوں۔ • تلاوت کے آداب سے واقفیت حاصل کریں۔	• پارہ نمبر ۲ تا ۸ کی تلاوت قواعد کے مطابق کریں۔ • دورانِ تلاوت آدابِ تلاوت کا خیال رکھیں۔

2 سَيَقُوْلُ — 3 تِلْكَ الرُّسُلُ — 4 لَنْ تَنَالُوْا — 5 وَالْمُحْصَنٰتُ

6 لَا يُحِبُّ اللّٰهُ — 7 وَاِذَا سَمِعُوْا — 8 وَلَوْ اَنَّنَا

تلاوت قرآن مجید کے آداب

- قرآن مجید کو ہمیشہ ادب و احترام سے پکڑیں۔
- قرآن مجید کو اونچی جگہ پر رکھیں۔
- قرآن مجید کو پاک اور صاف غلاف میں لپیٹ کر رکھیں۔
- قرآن مجید کو ہمیشہ باوضو ہاتھ لگائیں۔
- قرآن مجید کو رحل یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر تلاوت کریں۔
- روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کا معمول بنائیں۔
- درست تلفظ کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کی مشق کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو درست قرأت کی مشق کروائیں۔
- طلبہ کی قرأت کی درستی کے لیے کسی معروف قاری کی آواز میں قرأت سنائی جائے۔
- فلیش کارڈز کی مدد سے رموزِ اوقاف کی مشق کریں۔
- مقابلہ حسن قرأت کرایا جائے اور بہترین قرأت کرنے والے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

National Book Foundation

(ب) حفظِ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- سورۃ الکوثر، سورۃ النصر اور سورۃ اللھب دُرست تلفّظ کے ساتھ حفظ کر سکیں اور تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

علم	صلاحیت
• سورۃ الکوثر، سورۃ النصر اور سورۃ اللھب کی درست تلفّظ اور مخارج کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔ • سورۃ الکوثر، سورۃ النصر اور سورۃ اللھب یاد کر سکیں۔	• مذکورہ سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ تلاوت کر سکیں۔

قرآن مجید کے متعلق معلومات

- قرآن کے لفظی معنی ہیں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب
- قرآن مجید میں کل سات منزلیں، تیس پارے اور 114 سورتیں ہیں۔
- سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ قرآن مجید کی پہلی سورت ہے۔ سُوْرَةُ النَّاسِ قرآن مجید کی آخری سورت ہے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

National Book Foundation

سُوْرَۃُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ
اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سُوْرَۃُ اللَّهَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾
سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾
فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

برائے اساتذہ کرام

- سورۃ الکوثر، سورۃ النصر اور سورۃ اللھب کے پس منظر سے متعلق معلومات اکٹھی کر کے لائیں۔
- طلبہ کو سبق میں دی گئی سورتیں درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کروائیں۔
- طلبہ کی قرأت کی درستی کے لیے معروف قاری کی آواز میں قرأت سنوائیں۔
- مقابلہ حُسنِ قرأت منعقد کروایا جائے اور اُس میں حصہ لینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

(ج) حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اللہ اکبر، استغفراللہ، جزاک اللہ خیرا کے معانی و مفاہیم جان سکیں اور ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے روز مرہ زندگی میں پڑھ سکیں۔
- درود ابراہیمی کو دُرست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے کثرت سے درود شریف پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
- ثناء اور سورۃ فاتحہ کے ترجمہ سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

علم	صلاحیت
• دیے گئے کلمات کے معانی و مفاہیم جان سکیں۔ • درود ابراہیمی کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • ثناء اور سورۃ الفاتحہ کے معانی سے آگاہ ہو سکیں۔	• ان کلمات کو روز مرہ زندگی میں مواقع کی مناسبت سے پڑھنے کے عادی بن سکیں۔ • ہر دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھنے کی عادت اپنا سکیں۔ • ثناء اور سورۃ الفاتحہ دُرست تلفظ اور روانی کے ساتھ حفظ کر سکیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

فرمانِ الٰہی

”بیشک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پر درود بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو“

(سورۃ الاحزاب، آیت: 56)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔

جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

National Book Foundation

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں۔ تیرا نام بہت برکت والا ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۶﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
جو بدلہ کے دن کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
ہمیں سیدھے راستہ پر چلا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔
نہ (وہ) جن پر غضب ہوا اور نہ (وہ) جو گمراہ ہوئے۔

درود ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود ابراہیمی کی اہمیت

- درود ابراہیمی سب سے جامع اور فضیلت والا درود شریف ہے۔
- یہ درود شریف نماز میں پڑھا جاتا ہے۔
- آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے درود شریف نماز میں پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

"جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے"
(جامع الترمذی، حدیث: 3614)
(الکافی، ج:2، ص:494)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- تمام کلمات کے چارٹ تیار کروا کر کمرا جماعت میں لگائیں۔
- دُرودِ ابراہیمی کی آڈیو سُنیں اور دُرود پاک کو پڑھنے اور یاد کرنے کی مشق کریں۔
- نماز کی ادائیگی کا طریقہ والدین سے سیکھیں اور نماز کی پابندی کا معمول بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ان کلمات کے پڑھنے کی عملی مشق کروائی جائے۔
- درود شریف پڑھنے کے فضائل طلبہ کو سمجھائیں اور ہر دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ جب بھی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اسم گرامی سنیں، تو درود شریف ضرور پڑھیں۔

National Book Foundation

(د) احادیثِ نبوی

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ • چار مختصر احادیثِ مبارکہ سمجھ سکیں اور ان احادیث کو سمجھ کر روز مرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔	
علم • مذکورہ احادیثِ مبارکہ کے معانی و مفاہیم سے آگاہ ہو سکیں۔	**صلاحیت** • اپنی روز مرہ زندگی میں ان احادیثِ مبارکہ کی تعلیمات پر عمل کریں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے:۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ہر قول، فعل یا تقریر حدیث کہلاتی ہے۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

ترجمہ: ''بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔'' (صحیح بخاری، حدیث:1)
(تہذیب الاحکام، ج،4 ص:187)

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

ترجمہ: '' تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔'' (صحیح بخاری، حدیث:5027)
(مستدرک الوسائل، ج:4،ص:236)

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: ''دعا عبادت کا مغز (حاصل ونچوڑ) ہے۔'' (جامع ترمذی، حدیث:3371)
(وسائل الشیعہ، ج:7،ص:35)

كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

ترجمہ:۔''ہر نیک کام صدقہ ہے۔'' (صحیح بخاری، حدیث:6021)
(من لایحضرہ الفقیہ، ج:2،ص:56)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ان احادیث کو یاد کریں اور ان میں دی گئی تعلیمات پر عمل کریں۔
- تمام احادیث کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حدیث میں دی گئی تعلیمات پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔
- مثالوں کی مدد سے احادیث مبارکہ کے مفہوم کی وضاحت کی جائے۔

National Book Foundation

۵۔ دعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- کھانے سے پہلے کی دعا اور کھانے کے بعد کی دعا یاد کر سکیں۔
- ان دعاؤں کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

علم

- دعاؤں کو پڑھنے کی اہمیت و فضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔
- دعاؤں کے معانی و مفاہیم سے واقف ہو سکیں۔
- چھے اسمائے حسنیٰ مع معانی پڑھ سکیں۔

(اَلْمُهَيْمِنُ: نگہبانی اور حفاظت فرمانے والا) (اَلْعَزِيْزُ: عزت بزرگی اور غلبہ والا)

(اَلْجَبَّارُ: بہت زبردست عظمت والا) (اَلْمُتَكَبِّرُ: سب سے اعلیٰ و ارفع بڑائی والا)

(اَلْخَالِقُ: پیدا کرنے والا) (اَلْبَارِئُ: عدم سے وجود میں لانے والا)

صلاحیت

- دعاؤں کو درست تلفظ کے ساتھ یاد کریں۔
- دعاؤں کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں مانگنے کے عادی بن سکیں۔

کھانے سے پہلے کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

(مستدرک حاکم: 7184)

فرمانِ الٰہی

اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعا مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(سورۃ النساء، آیت: 32)

کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔“

(سنن ابن ماجہ، حدیث: 3283) (من لا یحضرہ الفقیہ، ج: 2، ص: 56)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- دعاؤں کو یاد کریں اور روزانہ موقع کی مناسبت سے ان کو پڑھنے کا معمول بنائیں۔
- تمام دعاؤں کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

فرمانِ نبوی

”تم اللہ سے دعا کرو اس حال میں کہ دعا کی قبولیت کا یقین رکھو“

(جامع الترمذی۔ 3479)

(وسائل الشیعۃ، ج: 7، ص: 53)

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو دعا کی فضیلت و برکت سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو کمرا جماعت میں دعائیں یاد کرنے کی مشق کرائیں۔

National Book Foundation

و۔ اسمائے حسنیٰ

اَلْمُهَيْمِنُ نگہبانی اور حفاظت فرمانے والا

اَلْعَزِيْزُ عزت بزرگی اور غلبہ والا

اَلْجَبَّارُ بہت زبردست عظمت والا

اَلْمُتَكَبِّرُ سب سے اعلیٰ وارفع بڑائی والا

اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا

اَلْبَارِئُ عدم سے وجود میں لانے والا

برائے اساتذہ کرام

- ان کلمات کے پڑھنے کی عملی مشق کروائی جائے۔

National Book Foundation

ایمانیات وعبادات

الف: ایمانیات

1۔ توحید کا تعارف

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا معنی و مفہوم جان سکیں اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی جان کر اس کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں اور عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں۔

علم	صلاحیت
• ارکانِ ایمان کا مختصر تعارف حاصل کریں۔ • توحید کے معنی و مفہوم جان سکیں۔ • اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا وحدہ لاشریک کے طور پر ادراک کر سکیں۔ • سورۃ اخلاص اور کلمہ طیبہ کی تعلیمات سے واقف ہو سکیں۔ • عملی زندگی میں توحید کے تقاضوں کو سمجھ سکیں۔	• اللہ تعالیٰ کی عظمت کو جان کر اس کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی عادت اپنائیں۔

ارکانِ اسلام

وہ ارکان جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے ان کو ارکان اسلام کہتے ہیں۔ ارکان اسلام میں کلمہ شہادت، نماز، زکوۃ، صوم اور حج شامل ہیں۔

عقیدے کا مطلب

عقیدہ اسلامی تعلیمات کا لازمی حصہ ہے۔ عقیدہ کے ذریعے انسان اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ اسلامی تعلیم کے مطابق "کسی حقیقت کا زبان سے اقرار کرنا اور دِل سے اس کی تصدیق کرنا" عقیدہ کہلاتا ہے۔

توحید کا معنی و مفہوم

توحید "عربی" زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے "ایک ماننا"، "یکتا جاننا"۔ اسلام میں توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا ہے۔

اللہ تعالیٰ خالق و مالک ہے

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق و مالک ہے۔ ہم سب کو اور دنیا کی ساری چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔ یہ زمین، دریا، سمندر، پہاڑ، آسمان، سورج، چاند، ستارے، انسان اور حیوان وغیرہ سب اُسی نے بنائے ہیں۔ سارے جہانوں پر اُسی کی حکومت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سب کو پالنے والا ہے۔ وہی سب کو رزق دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے

اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے عظیم ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والا اور علم والا ہے۔ اس

National Book Foundation

زمین اور آسمان کی ہر چیز اسی کی بنائی ہوئی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ العنکبوت، آیت:20)

فرمانِ الٰہی

اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو تم انھیں گن نہ سکو گے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ النحل، آیت:18)

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے ہر طرح کی نعمتیں پیدا کیں ہیں۔ انسانوں کے کھانے کے لیے طرح طرح کے پھل اور میوے پیدا کیے۔ ہمیں کام کرنے کے لیے ہاتھ پیر دیے۔ زمین کی خوبصورتی کے لیے پھول اور پودے اگائے۔ اللہ تعالیٰ نے روشنی اور حرارت کے لیے ہمیں سورج کی نعمت سے نوازا ہے۔ اس لیے ہمیں اُس ذات باری تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

کلمہ طیبہ اور سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص

کلمہ طیبہ کا اقرار اور اس کے مطابق اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت پر ایمان لانا مسلمان ہونے کی شرط ہے۔ کلمہ طیبہ میں ہم اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص کے مطابق "اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی نہیں ہے"۔ کلمہ طیبہ اور سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص کی تعلیمات ہمیں توحید کا سبق دیتی ہیں۔

توحید کے تقاضے

توحید اللہ تعالیٰ سے محبت اور ایمان کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تمام کائنات کا خالق و مالک مانا جائے۔ انسان یہ عقیدہ بھی رکھے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے مثال ہے۔ اس کا کوئی ساتھی یا شریک نہیں۔ کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں۔ صرف وہی با اختیار ہے۔ وہی سب کی سنتا اور مدد کرتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ عقیدۂ توحید پر مکمل ایمان رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ تمام دعائیں صرف اللہ تعالیٰ سے مانگیں۔ جن کاموں کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وہ کریں اور جن کاموں سے اس نے منع کیا ہے، ان سے باز رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکام مان کر زندگی گزاریں تاکہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

National Book Foundation

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ دینِ اسلام میں عقیدہ توحید کی بنیاد ہے۔

(الف) کلمہ طیبہ　　(ب) آیت الکرسی

(ج) سورۃ الفاتحہ　　(د) درود شریف

ب۔ توحید زبان کا لفظ ہے۔

(الف) عربی　　(ب) فارسی

(ج) اردو　　(د) یونانی

ج۔ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا کہلاتا ہے۔

(الف) عقیدۂ توحید　　(ب) عقیدۂ رسالت

(ج) آسمانی کتب پر ایمان　　(د) ملائکہ پر ایمان

د۔ قرآن مجید کی کون سی سورہ ہمیں توحید کا درس دیتی ہے؟

(الف) سورۃ الفیل　　(ب) سورۃ الکوثر

(ج) سورۃ الاخلاص　　(د) سورۃ النّاس

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر ــــــــــــ ہے۔

National Book Foundation

ب۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور ________ دونوں میں یکتا ہے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے طرح طرح کی ________ پیدا کیں۔

د۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ________ کے لائق نہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

الف۔ عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

ب۔ توحید کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

ج۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی دو صفات بیان کریں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص میں موجود تعلیمات بیان کریں۔

ب۔ عقیدۂ توحید کے تقاضے بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اپنے اردگرد چیزوں کا مشاہدہ کریں اور اللہ تعالیٰ اور انسانوں کی بنائی ہوئی پانچ پانچ چیزوں کی فہرست بنائیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے درخت اگائے اور انسانوں نے اللہ کی توفیق سے درختوں کی لکڑی سے فرنیچر بنایا۔
- طلبہ سورۃ الاخلاص مع ترجمہ پڑھیں اور خوش خط لکھیں۔
- اللہ تعالیٰ کی صفات کی فہرست بنوائی جائے۔
- اسمائے حسنیٰ کی آڈیو سنائی جائے۔
- بچوں کو سیر پر لے جا کر اللہ تعالیٰ کی قدرت و عظمت سے متعارف کیا جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- کمرا جماعت میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات کی فہرست بنوائی جائے۔
- اسمائے حسنیٰ کی آڈیو سنائی جائے اور اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات کی وضاحت کی جائے۔
- بچوں کو سیر پر لے جائیں اور مظاہرِ قدرت کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کو سمجھائیں۔

National Book Foundation

2۔ نبوّت و رسالت

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- نبوت اور رسالت کا معنی، مفہوم اور ضرورت کو سمجھ سکیں۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات سے واقف ہو کر ان کی تعظیم و تکریم بجالا سکیں۔

رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخرالزماں جان کر عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط کر سکیں اور سیرت و سنت کے مطابق ڈھال سکیں۔

صلاحیت	علم
• عقیدۂ ختم نبوت کو پختہ کریں۔ • اپنی زندگی کو نبی آخرالزمان حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کے مطابق ڈھالیں۔ • عملی زندگی میں نبی آخرالزمان حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی تعظیم و تکریم بجالائیں۔	• نبوت اور رسالت کا مفہوم اور ضرورت و اہمیت سمجھ سکیں۔ • رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عظمت کو نبی آخرالزماں جان کر عقیدہ ختم نبوت کی عظمت و اہمیت کو سمجھ سکیں۔ • انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات سے واقف ہو کر ان کی عظمت و شان سمجھ سکیں۔

نبّوت و رسالت کا معنی و مفہوم:

نبوت و رسالت کا مطلب یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لانا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام بندوں تک پہنچانے کے لیے اپنے خاص چنے ہوئے بندے مقرر فرمائے جنھیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ رسول کا معنی ''پیغام پہنچانے والا'' اور نبی کا معنی ہے ''خبر دینے والا''۔

نبوت و رسالت کی ضرورت و اہمیت

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے، جو ہر دور میں اور ہر قوم میں آئے۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کی وحی کی روشنی میں انسانوں کو سیدھی راہ دکھائی۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے انسانوں کو اچھے اور برے کی تمیز سکھائی اور انہیں نیکی اور بدی میں فرق کرنا سکھایا۔ سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ مسلمان سب نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ

ترجمہ: ہم اس کے کسی رسول (پر ایمان لانے) میں فرق نہیں کرتے (سورۃ البقرۃ، آیت:285)

انبیاء کرام علیہم السلام کی صفات

نبی یا رسول اللہ تعالیٰ کے وہ خاص بندے ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے منصبِ نبوّت کے لیے منتخب کیا ہے۔ تمام نبیوں پر اللہ تعالیٰ

National Book Foundation

وحی نازل کرتا ہے۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں۔ وہ سب نیکی کا حکم دیتے اور برے کاموں سے منع کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کو بہت سے معجزے بھی عطا کیے تھے۔

ارشادِ باری تعالیٰ

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتوں کی بھی تکمیل کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا'' (سورۃ المائدہ، آیت: 3)

ختم نبوت

حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت کا سلسلہ شروع ہوا اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر آ کر مکمل ہوا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آخری نبی اور رسول ہیں اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا، نبوت کا سلسلہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہو چکا ہے، اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد جو لوگ بھی رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کریں وہ جھوٹے اور دجال ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

لوگو! محمد رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ (سورۃ الاحزاب، آیت: 40)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

''رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اور میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی''۔ (جامع ترمذی، حدیث: 2272)

اس لیے ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رسول برحق ماننے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کے لیے آخری نبی تسلیم کیے بغیر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔

سیرت النّبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

ارشادِ باری تعالیٰ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ترجمہ: ''(اے مسلمانو!) بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول میں ایک بہترین نمونہ ہیں''۔

(سورۃ الاحزاب، آیت: 21)

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہمارے لیے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پوری زندگی ہمارے لیے ایک کامل نمونہ ہے ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کرنا چاہیے ہمیں اپنی زندگیاں نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے مطابق ڈھالنی چاہیے۔ ہمیں نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور دیگر تمام انبیاء کرام کا احترام اور تعظیم کرنی چاہیے اسی میں ہمارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ نبی کا لغوی معنی ہے۔

(الف) سچ بولنے والا
(ب) پیغام پہنچانے والا
(ج) سیدھا راستہ دکھانے والا
(د) خبر دینے والا

ب۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کم وبیش پیغمبر بھیجے۔

(الف) ایک لاکھ بیس ہزار
(ب) ایک لاکھ بائیس ہزار
(ج) ایک لاکھ چوبیس ہزار
(د) ایک لاکھ چھبیس ہزار

ج۔ اللہ تعالیٰ معجزے عطا کرتا ہے۔

(الف) فرشتوں کو
(ب) نبیوں کو
(ج) صحابیوں کو
(د) شہیدوں کو

د۔ قرآن مجید میں کس نبی کی سیرت کو بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے؟

(الف) حضرت آدم علیہ السلام
(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(د) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ____________ کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔

ب۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین ____________ ہے۔

National Book Foundation

ج۔ تمام نبیوں پر اللہ تعالیٰ __________ نازل کرتا ہے۔

د۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کرنے والے __________ ہوں گے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ نبوت اور رسالت کے معنی بیان کریں۔

ب۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی دو صفات بیان کریں۔

ج۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر آیتِ قرآنی کا ترجمہ تحریر کریں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزّماں جان کر عقیدہ ختمِ نبوّت کو بیان کریں۔

ب۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت و سنّت پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اساتذہ کرام کی مدد سے قرآن مجید میں دیے گئے کوئی سے دس انبیاء کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست تیار کریں۔
- طلبہ انبیاء کرام علیہم السلام کی صفات پر آپس میں گفتگو کریں۔
- نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور انبیاء کرام علیہم السلام کی امتیازی صفات سے متعلق فہرست تیار کریں۔
- ختمِ نبوت کے حوالے سے ایک حدیث شریف ساتھیوں کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- عقیدہ ختمِ نبوّت کے متعلق قرآنی آیت کا چارٹ بنوا کر کمرا جماعت میں آویزاں کیا جائے۔

National Book Foundation

ب۔ عبادات

1۔ کلمۂ شہادت

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- ارکانِ اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔
- کلمۂ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
- کلمۂ شہادت کا مفہوم اور اہمیت جان سکیں۔

ارکانِ اسلام کا تعارف

دین کے وہ بنیادی اعمال، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، ارکانِ اسلام کہلاتے ہیں۔ اس کو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یوں بیان فرمایا ہے کہ اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر قائم ہے:

کلمۂ شہادت، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

کلمۂ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔''

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور تین مرتبہ کلمہ شہادت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا۔ (سنن ابن ماجہ، صفحہ: 469)

کلمۂ شہادت کا مفہوم

اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، کلمہ شہادت کہلاتا ہے۔

National Book Foundation

کلمۂ شہادت کی اہمیت

کلمۂ شہادت اسلام کا بنیادی اور سب سے اہم رکن ہے۔ کلمۂ شہادت کے ذریعہ مسلم اور غیر مسلم میں فرق پیدا ہوتا ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

''اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ''۔ (سورۃ النساء، آیت: 36)

ایک مسلمان کے لیے کلمۂ شہادت کے سارے ارکان کو اپنی زندگی میں نافذ کرنا ضروری ہے۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ نہ صرف اپنی زندگی میں کلمۂ شہادت پڑھنے کی عادت بنائیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کو سچا اور واحد رب مانتے ہوئے ذوق وشوق سے اس کی عبادت کریں۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دل وجان سے اطاعت کریں تاکہ ہم دنیا وآخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

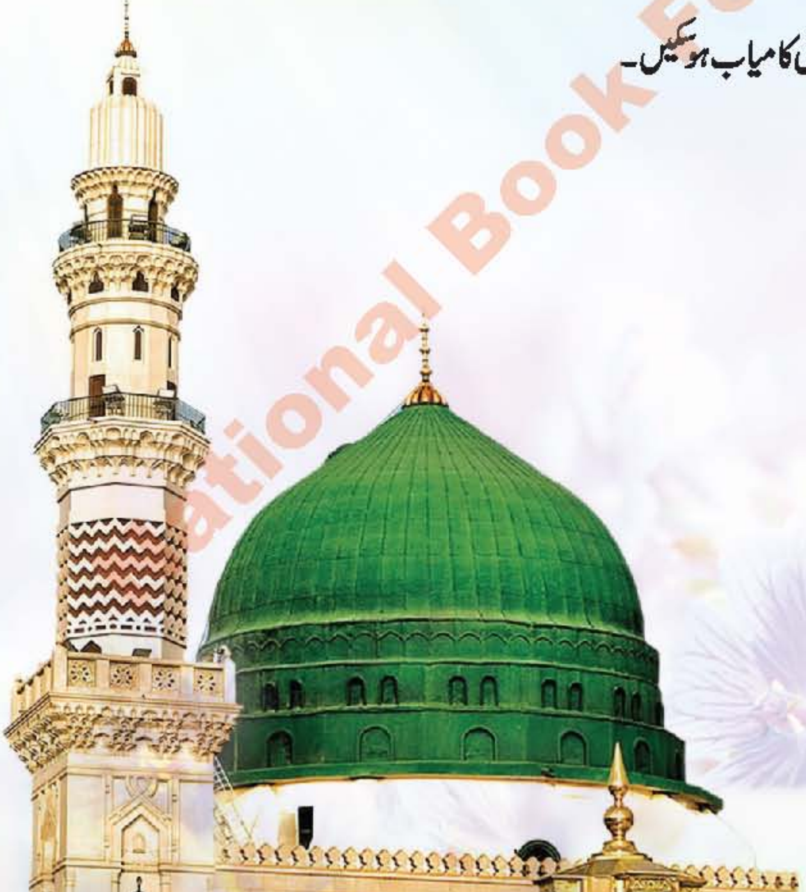

National Book Foundation

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ اسلام کی عمارت ستونوں پر قائم ہے:

(الف) تین　　(ب) چار

(ج) پانچ　　(د) چھے

ب۔ ایک مسلم اور غیر مسلم میں فرق کرنے والی بنیادی چیز ہے:

(الف) کلمہ　　(ب) عبادت

(ج) نیکی　　(د) سچائی

ج۔ لفظ ''شہادت'' کا معنی ہے۔

(الف) گواہی دینا　　(ب) مشاہدہ کرنا

(ج) بیان کرنا　　(د) عبادت کرنا

د۔ دین کے وہ بنیادی اعمال، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، کہلاتے ہیں۔

(الف) ارکانِ حج　　(ب) ارکانِ نماز

(ج) ارکانِ اسلام　　(د) ارکانِ زکوٰۃ

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ کلمۂ شہادت اسلام کا ______ رکن ہے۔

National Book Foundation

ب۔ اللہ کے سوا کوئی ________ کے لائق نہیں۔

ج۔ کلمۂ شہادت میں ہم اسی بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم ________ کی اطاعت کریں گے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اسلام کا پہلا رکن کون سا ہے؟

ب۔ کلمۂ شہادت کا تقاضا کیا ہے؟

ج۔ ارکانِ اسلام کی تعداد اور نام بتائیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ کلمۂ شہادت کا مفہوم بیان کریں۔

ب۔ کلمہ شہادت میں موجود تعلیمات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- کلمۂ شہادت کا چارٹ مع ترجمہ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ روزانہ کی بنیاد پر کلمۂ شہادت پڑھنے کی عادت بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے لیے ارکانِ اسلام کے تصور کو واضح کریں۔
- طلبہ کو کلمہ شہادت پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں بتائیں۔

National Book Foundation

2۔اذان اور موذّن

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- یہ جان سکیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے اور اذان و موذن کی فضیلت اور اذان کے آداب سے واقف ہو سکیں۔

علم	صلاحیت
• اذان کی فضیلت و آداب سے واقف ہوں۔ • مستند احادیث کی روشنی میں موذّن کی فضیلت کے بارے میں جان سکیں۔	• اذان سننے کی فضیلت جانتے ہوئے ادب اور خاموشی سے اذان سنیں۔

اذان کا تعارف

''اذان'' نماز کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں۔اذان کے لفظی معنی خبردار کرنا، اطلاع دینا اور اعلان کرنا ہیں۔جبکہ اسلام میں اذان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے لوگوں کو نماز کے لیے بلایا جاتا ہے۔روزانہ پانچ فرض نمازوں اور نماز جمعہ سے پہلے اذان دینا سنت ہے۔جو شخص اذان دیتا ہے، اسے مؤذّن کہتے ہیں۔جبکہ باجماعت نماز سے قبل اذان کے الفاظ کو کچھ فرق کے ساتھ دہرانا ''اقامت'' کہلاتا ہے۔

اذان کی فضیلت واہمیت

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بذریعہ وحی اذان دینے کا حکم دیا۔حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز کافی بلند اور خوبصورت تھی۔آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انہیں ہر نماز سے پہلے اذان دینے کی ذمہ داری دی۔یوں حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسلام کے پہلے مؤذن کا مرتبہ ملا۔اسی دن سے اذان کا یہ نظام قائم ہے۔

اذان میں لوگوں کو نماز اور کامیابی کی طرف بلایا جاتا ہے۔اذان کے ذریعے اسلام کی شان و شوکت کا ایک بہترین عملی مظاہرہ کیا جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اذان دینے کی اہمیت و فضیلت اور اُس کا اجر و ثواب کا ذکر قرآن و حدیث میں ملتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اذان کا یوں ذکر کیا ہے:

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

ترجمہ: اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو (سورۃ المائدہ، آیت: 58)

National Book Foundation

مؤذن کے بارے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''قیامت کے دن جب مؤذن اٹھیں گے تو ان کی گردنیں سب سے بلند ہوں گی۔'' (صحیح مسلم، حدیث: 387)
(وسائل الشیعۃ، ج:5، ص:377)

اسلام نے ان لوگوں کو خوش نصیب قرار دیا ہے جو مسجدوں کو آباد کرتے ہیں اور اُن میں کلام پاک کی تلاوت کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اُس کی تسبیحات کرتے ہیں اور لوگوں کو روزانہ صبح وشام پانچ مرتبہ نماز کی طرف آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

اذان کے آداب

اذان کے چند آداب درج ذیل ہیں:

- اذان کے کلمات کا جواب دینا چاہیے۔
- اذان باآوازِ بلند پڑھنی چاہیے۔
- اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہئیں۔
- اذان پڑھتے وقت قبلہ کی طرف منہ کیا جائے۔
- اذان کے بعد مسنون دعا پڑھنی چاہیے۔
- اذان کو خاموشی سے سننا چاہیے۔

مؤذّن کی فضیلت

اذان دینے والے یعنی مؤذّن کی بہت فضیلت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگ جانتے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں کھڑے ہونے کی کیا فضیلت ہے تو لوگ یہ سعادت حاصل کرنے کے لیے قرعہ اندازی کرتے۔ (صحیح بخاری: 590)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ جہاں تک موذن کی اذان کی آواز پہنچتی ہے وہاں تک کی وہ تمام چیزیں جو اس کی آواز سنتی ہیں، سب اس کے لیے مغفرت کی دعائیں کرتی ہیں۔ (معجم الکبیر: 1369)

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی میں اذان کے احترام کی عادت اپنائیں۔ جب بھی اذان سنائی دے تو اسے خاموشی سے سنیں اور فوراً نماز کی تیاری کریں۔ اس سے ہماری زندگی میں نظم وضبط آئے گا، ہمیں وقت کی پابندی کی عادت پڑے گی اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگی۔

National Book Foundation

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ اسلام میں وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو آباد کرتے ہیں۔

(الف) میدان (ب) محل

(ج) مسجدیں (د) جنگل

ب۔ دن میں پانچ مرتبہ نماز کے لیے بلانے والے کو کہتے ہیں۔

(الف) مؤذّن (ب) امام مسجد

(ج) خطیب (د) خادم

ج۔ مسجد نبوی کے پہلے مؤذن ہیں۔

(الف) حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

د۔ باجماعت نماز سے قبل اذان کے الفاظ کو دہرانا کہلاتا ہے۔

(الف) خطابت (ب) امامت

(ج) اقامت (د) تکبیر

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ''اذان'' ______ کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں۔

National Book Foundation

ب۔ اذان میں لوگوں کو نماز اور ________ کی طرف بلایا جاتا ہے۔

ج۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مؤذن مقرر کیا گیا کیونکہ ان کی آواز ________ تھی۔

د۔ اذان کے بعد مسنون ________ پڑھنی چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اسلام میں اذان سے کیا مراد ہے؟

ب۔ اذان اور اقامت میں فرق بیان کریں۔

ج۔ کن نمازوں کے لیے اذان کہنا سنّت ہے؟

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

الف۔ اذان اور مؤذّن کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

ب۔ اذان کے کوئی سے چار آداب بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اذان کے الفاظ مع ترجمہ گھر سے سیکھ کر آئیں۔
- اذان کے آداب چارٹ پر خوش خط لکھیں۔
- ارکان اسلام کا چارٹ بنوا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- اذان مع ترجمہ چارٹ کی صورت مین کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ کو اذان کے وقت مکمل خاموشی اختیار کرنے اور اذان کا جواب دینے کی مشق کروائی جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اذان کے وقت مکمل خاموشی اختیار کرنے اور اذان کا جواب دینے کی مشق کرائی جائے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ اذان کن دیگر مواقع پر دی جاسکتی ہے۔
- اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟ واقعہ طلبہ کو سنائیں۔

National Book Foundation

3۔ وُضو

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- یہ جان سکیں کہ وضو نماز کی بنیادی شرط ہے اور وضو کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔

علم	صلاحیت
• وضو کی فضیلت و آداب کے بارے میں جانیں۔	• یہ جان لیں کہ وضو نماز کے لیے ضروری ہے۔

وضو کے معنی و مفہوم

وضو کے لفظی معنی "روشن" کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں پاکی کی نیت سے جسم کے بعض حصوں کو دھونے اور بعض حصوں پر مسح کرنے کو وضو کہتے ہیں۔

وضو کی اہمیت و فضیلت

وضو نماز کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وضو کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھولیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کرلیا کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک۔ (سورۃ المائدہ، آیت:6)

اسلام کی ساری عبادتوں میں افضل ترین عبادت نماز ہے اور نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنا فرض ہے۔ ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ثواب کا کام ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

تم میں سے بغیر وضو کسی شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ وضو نہ کرے۔ (صحیح مسلم، حدیث:225)
(وسائل الشیعۃ، ج:7، ص:236)

وضو اللہ تعالیٰ کی محبت کا سبب ہے۔ وضو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امت کی نشانی ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

"میرے امتی قیامت کے دن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں روشن اور منور ہوں گے" (صحیح مسلم، حدیث: 247) (بحار الانوار، ج:77، ص:238)

National Book Foundation

وضو کرنے سے انسان کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں ''جس شخص نے خوب اچھی طرح وضو کیا تو اس کے جسم سے سارے گناہ نکل جائیں گے'' وضو سے انسان کے درجات بلند ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں انسان کا شمار نیک لوگوں میں ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم:578)

وضو کے آداب

- وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔
- وضو میں مسواک کرنا سنت ہے۔
- کسی ایسی جگہ پر وضو کرنا چاہیے کہ جسم اور کپڑوں پر چھینٹے نہ پڑیں۔
- پانی ضائع نہ کریں۔
- وضو کرتے وقت باتیں نہ کریں۔
- اعضاء کو دھوتے وقت ہاتھ سے ضرور ملیں تاکہ کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

فرمانِ نبوی

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:
''جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔''
(مسند احمد، حدیث:575)
(شرح الکافی، الاصول والروضۃ، ج:1، ص:341)

وضو کی فضیلت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں چاہیے کہ باوضو رہنے کی عادت اپنائیں اس سے نہ صرف ہماری جسمانی صحت پر نہایت اچھے اثرات مرتب ہوں گے بلکہ اس کے ساتھ بے شمار فضائل اور برکتیں بھی ملیں گی۔ وضو ہر نماز کے لیے لازم ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ دن میں کئی بار وضو کا اہتمام کریں۔ اسی میں اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رضا ہے اور ہمارے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

National Book Foundation

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ وضو کے لغوی معنی ہیں:

(الف) غسل　(ب) تندرستی

(ج) خوبصورتی　(د) روشن

ب۔ اسلام کی ساری عبادتوں میں افضل ترین عبادت ہے۔

(الف) حج　(ب) زکوٰۃ

(ج) نماز　(د) روزہ

ج۔ حدیثِ مبارکہ کے مطابق نماز کی کنجی ہے۔

(الف) وضو　(ب) مسجد

(ج) جائے نماز　(د) تلاوت

د۔ قیامت کے دن کس کی وجہ سے چہرے، ہاتھ اور پاؤں روشن اور منور ہوں گے؟

(الف) سورج کی روشنی　(ب) وضو

(ج) نماز　(د) حج

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ________ کا کام ہے۔

National Book Foundation

ب۔ وضو اللہ تعالیٰ کی ________ کا سبب ہے۔

ج۔ وضو ________ کا کفارہ ہے۔

د۔ وضو سے پہلے ________ پڑھنی چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ وضو سے کیا مراد ہے؟

ب۔ قرآن مجید میں وضو کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔ وضو کی فضیلت پر ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ وضو کی فضیلت اور اہمیت بیان کریں۔

ب۔ وضو کے چار آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ وضو کا عملی طریقہ اپنے والدین سے سیکھ کر اس پر عمل کریں۔
- .طلبہ وضو کا طریقہ اپنے والدین سے سیکھ کر اس پر عمل کریں۔(گھریلو سرگرمی)
- وضو کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں مستند احادیث تلاش کر کے لائیں اور ساتھیوں کو بتائیں۔

National Book Foundation

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو وضو کے جسمانی اور روحانی فوائد کے بارے میں بتایا جائے۔
- طلبہ کو بتائیں نماز کے علاوہ کن کن مواقع پر وضو کرنا ضروری ہے۔

4۔ نماز

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- نماز کی اہمیت، فضیلت اور آداب جان سکیں اور نمازوں کی تعداد، رکعات اور ناموں سے واقف ہو سکیں اور روز مرہ زندگی میں نمازوں کا اہتمام کر سکیں۔

علم	صلاحیت
• نماز کی فضیلت و آداب کے بارے میں جانیں۔ • نمازوں کے اوقات اور رکعات کی تعداد بتائیں۔ نماز کی فضیلت کے بارے میں مستند احادیث مبارکہ سے کوئی مثال دیں۔	• عملی زندگی میں نماز کی فضیلت و آداب جانتے ہوئے نماز پڑھنے کی عادت کو پختہ کریں۔

نماز کا تعارف

نماز کے معنی بندگی اور عاجزی کے ہیں۔ نماز کے لیے قرآن و حدیث میں صلوٰۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اصطلاح میں نماز عبادت اور بندگی کا ایک خاص طریقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ذریعے مسلمانوں کو سکھایا۔ مسلمانوں پر دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ جن کے نام فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ہیں۔

اہمیت و فضیلت

نماز، توحید کے بعد اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ نماز حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امت پر فرض ہونے والی سب سے پہلی عبادت ہے۔ نماز یا صلوٰۃ ایک عبادت کی حیثیت سے پہلے تمام مذاہب کا حصہ رہی ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ نماز کا اہتمام فرماتے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی اس کے اہتمام کا حکم دیتے تھے۔ معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے خود اپنے پیارے حبیب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کلام کیا اور نماز کا تحفہ دیا۔ قرآن مجید میں نماز قائم کرنے کا حکم کئی بار آیا ہے۔

National Book Foundation

ارشادِ ربانی ہے:

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

ترجمہ: ''اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کیا کرو'' (سورۃ البقرہ، آیت: 43)

نماز ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ نماز مومن اور کافر میں فرق کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا:

''مومن اور کافر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔'' (صحیح مسلم، حدیث: 82) (شرح اصول الکافی، ج: 1، ص: 296)

ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنت کے مطابق دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنی چاہیے کیونکہ یہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

نماز کے آداب	نماز کے اوقات
نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا پاک ہونا ضروری ہے۔	پانچ نمازوں کے اوقات درج ذیل ہیں۔
	فجر : صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک
نماز میں قبلہ رو کھڑے ہونا ضروری ہے۔	**ظہر** : زوال کے بعد شروع ہوتا ہے اور عصر کے وقت تک رہتا ہے۔
نماز کے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہییں۔	**عصر** : عصر کا وقت غروبِ آفتاب تک ہوتا ہے۔
نماز کو اطمینان سے ادا کرنا چاہیے۔	**مغرب** : غروبِ آفتاب کے بعد شروع ہوتا ہے۔
	عشاء : عشاء کا وقت فجر تک رہتا ہے۔

National Book Foundation

- نماز ادا کرنے کے دوران غیر ضروری حرکات سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھنا چاہیے۔

نماز اسلام کی اہم ترین عبادت ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ قرآن و حدیث میں نماز کی اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے نماز کی پابندی کی عادت پختہ کریں۔ اسی میں ہماری آخرت کی کامیابی اور نجات ہے۔

National Book Foundation

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ مسلمانوں پر فرض نمازوں کی تعداد ہے۔

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) سات

ب۔ نماز کا حکم کب نازل ہوا؟

(الف) شبِ قدر میں (ب) شبِ برأت میں (ج) شبِ معراج میں (د) شبِ جمعہ میں

ج۔ کلمہ شہادت کے بعد کون سا رکن ہے جس کے بغیر دین کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی؟

(الف) نماز (ب) زکوٰۃ (ج) حج (د) روزہ

د۔ حدیث کے مطابق مومن اور کافر کے درمیان فرق ہے۔

(الف) نماز قائم کرنے سے (ب) نیک کام کرنے سے (ج) صدقہ کرنے سے (د) سچ بولنے سے

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نماز کے لیے قرآن و حدیث میں ________ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

ب۔ نماز ہر مسلمان مرد و عورت پر ________ ہے۔

ج۔ نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا ________ ہونا ضروری ہے۔

د۔ نماز کے الفاظ ________ کر ادا کرنے چاہییں۔

National Book Foundation

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اصطلاح میں ''نماز'' کا کیا مطلب ہے؟

ب۔ نماز کی فرضیت کے حوالے سے ایک آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ نماز کی اہمیت کے حوالے سے کسی ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ نماز کی اہمیت وفضیلت بیان کریں۔

ب۔ نماز کے آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- والدین کی مدد سے نیچے دیے گئے نماز کے ناموں اور رکعات کے خانوں کو پر کریں اور اس کا چارٹ تیار کر کے کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

نام نماز	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نوافل	وتر	کل رکعتیں
فجر							
ظہر							
عصر							
مغرب							
عشاء							

- طلبہ نماز کا عملی طریقہ اپنے والدین سے سیکھ کر اس کی پابندی کریں۔
- نماز کے اوقات کے بارے میں چارٹ بنا کر لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نماز کی پابندی کی تلقین کریں۔ نیز نماز کی اہمیت وفضیلت سے تفصیلاً آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نماز کے جسمانی اور روحانی فوائد کے بارے میں بتائیں۔

National Book Foundation

5۔ قبلہ و مسجد

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قبلہ و مسجد کا تعارف، اہمیت جان سکیں اور ان کے ادب و احترام کو اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔

علم	صلاحیت
• قبلہ کا تعارف (مع قبلہ اوّل) اور اس کی اہمیت جانیں۔ • مسجد کی فضیلت و آداب جانیں۔	• قبلہ و مسجد کے ادب و احترام کو اپنی زندگی میں شامل کریں۔ • مسجد کے آداب کا عملی نمونہ پیش کریں۔

قبلہ کا تعارف

مسلمان جس طرف منھ کر کے نماز پڑھتے ہیں، اس کو قبلہ کہا جاتا ہے۔ مسلمانوں کا قبلہ بیت اللہ ہے، اسے خانۂ کعبہ بھی کہتے ہیں۔ بیت اللہ کے معنیٰ ہیں اللہ تعالیٰ کا گھر۔ خانۂ کعبہ مکّہ مکرّمہ میں مسجد حرام کے اندر واقع ہے۔

قبلہ کی اہمیت

قبلہ کی زیارت کرنا اور اس کا طواف کرنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا کام ہے۔ قبلہ کے اردگرد مسجد الحرام ہے جس میں عبادت کرنے کی بہت فضیلت ہے۔ قبلہ کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۚ

ترجمہ: پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکّہ میں ہے بابرکت اور جہان کے لیے موجب ہدایت۔ (سورۃ آل عمران، آیت: 96)

مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اوّل ہے۔ یہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے بعد تیسرا مقدس ترین مقام ہے۔ اسے القدس شریف بھی کہا جاتا ہے۔ اسلام کے ابتدائی ایام میں مسلمان قبلہ اوّل کی طرف منھ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔

قبلہ کے آداب

- قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا نہیں چاہیے۔
- قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔
- قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔

National Book Foundation

مسجد کا تعارف

مسجد عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں سجدہ کرنے کی جگہ۔ وہ جگہ جسے نماز پڑھنے کے لیے خاص کر دیا جائے، اسے مسجد کہتے ہیں۔ مسلمان با جماعت نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔ اسلام میں مسجد کی بہت اہمیت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

ترجمہ: اور بے شک مسجدیں اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ (سورۃ الجن، آیت: 18)

اس لیے مسجد کو اللہ تعالیٰ کا گھر کہا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے جو کام کیا، وہ ایک مسجد کی تعمیر تھی۔ یہی مسجد ساری دنیا میں دین کے پھیلنے کا ذریعہ بنی، جسے ہم مسجدِ نبوی کہتے ہیں۔

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنّت میں ایک محل تعمیر کرے گا"۔ (صحیح بخاری، حدیث: 450)
(وسائل الشیعۃ، ج:5، ص:205)

مسجد کے آداب

کیا آپ جانتے ہیں؟

مسجد اقصیٰ یروشلم، فلسطین میں واقع ہے اور اس پر اسرائیل کا قبضہ ہے۔

درج ذیل باتیں مسجد کے احترام اور آداب میں شامل ہیں۔

- مسجد میں شور شرابا نہ کیا جائے۔
- مسجد کے آس پاس گندگی یا کوڑا کرکٹ نہ پھینکا جائے۔
- مسجد میں نہ تو اونچی آواز میں بات کی جائے اور نہ ہی غیر ضروری باتیں کی جائیں۔
- مسجد میں پاک صاف کپڑے پہن کر جانا چاہیے۔
- کوئی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔
- مسجد میں دوڑنا، کھیلنا یا مسجد کی کسی چیز کو نقصان پہنچانا بری بات ہے۔

مسجد چونکہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ اس کا احترام کریں اور اس کے آداب کا خیال رکھیں۔ اسی میں ہمارے لیے اجر و ثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔

National Book Foundation

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ مسلمان کس طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے ہیں؟

(الف) بیت المقدس (ب) خانہ کعبہ (ج) مسجدِ نبوی (د) مسجدِ قباء

ب۔ خانہ کعبہ اور مسجدِ نبوی کے بعد تیسرا مقدس ترین مقام کون سا ہے؟

(الف) مسجدِ نمرہ (ب) مسجدِ عائشہ (ج) مسجدِ اقصیٰ (د) مسجدِ قبلتین

ج۔ مسجد کو کس کا گھر کہا جاتا ہے؟

(الف) مسلمانوں کا (ب) صحابہ کرامؓ کا (ج) نبیوں علیہم السلام کا (د) اللہ تعالیٰ کا

د۔ خانہ کعبہ کہاں واقع ہے؟

(الف) مدینہ منورہ (ب) فلسطین (ج) مکہ مکرمہ (د) عراق

ہ۔ مسجد کس زبان کا لفظ ہے؟

(الف) اردو (ب) فارسی (ج) یونانی (د) عربی

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ مسجدِ اقصیٰ ________ میں واقع ہے۔

ب۔ مسجد میں پاک صاف ________ پہن کر جانا چاہیے۔

National Book Foundation

ج۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی سب سے پسندیدہ جگہیں ________ ہیں۔

د۔ وہ خاص جگہ جسے نماز پڑھنے کے لیے وقف کر دیا جائے، اسے ________ کہتے ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ قبلہ سے کیا مراد ہے؟

ب۔ قبلہ اوّل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ مسجد کی فضیلت کے حوالے سے حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ قبلہ کے آداب بیان کریں۔

ب۔ مسجد کا تعارف اور اس کے آداب بیان کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ

- عالمِ اسلام کی چند تاریخی مساجد کی تصاویر کا البم تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- ہفتہ وار پڑھی گئی نمازوں کو گوشوارہ کی مدد سے شمار کروایا جائے۔
- طلبہ کو خانہ کعبہ کے تعارف اور اس کی تعمیر کی کوئی ویڈیو دکھائی جائے۔
- طلبہ کو خانہ کعبہ کے تعارف اور اس کی تعمیر کی کوئی ویڈیو دکھائی جائے۔
- عالم اسلام کی چند تاریخی مساجد کی تصاویر کا البم تیار کریں/ presentation کروائیں۔
- قبلہ و مسجد کے آداب پر کسی مہمان مقرر سے تقریر کروائیں۔

National Book Foundation

سیرتِ طیبہ

1۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ کے درج ذیل واقعات کے بارے میں جان سکیں۔

علم	صلاحیت
• نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت اور بوقت ولادت معجزات اور بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات جان سکیں۔ • حضرت ابو طالب کی آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ و اصحابہ وسلم سے محبت اور کفالت کے بارے جان سکیں۔ • سفر شام • حلف الفضول • مکہ مکرمہ میں ابتدائی زندگی کے واقعات اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ سے نکاح • حجر اسود کی تنصیب	• پیارے نبی حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ کے مختلف واقعات سے سبق آموز پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے عملی زندگی بہتر بنائیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادتِ باسعادت

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بارہ ربیع الاول بمطابق 22 اپریل 571 عیسوی کو عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قبیلۂ قریش کے ایک خاندان بنو ہاشم میں آنکھ کھولی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد حضرت عبد اللہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے

مزید جانیے:

حضرت عبد المطلب کا اصل نام شیبہ تھا۔ حضرت عبد المطلب نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام "محمد" رکھا۔

National Book Foundation

تھے۔آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب تھا،جن کا مکہ مکرمہ میں بہت احترام کیا جاتا تھا۔

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت ہوئی تو بے شمار معجزے ظاہر ہوئے۔اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ پر ایک روشن بادل ظاہر فرمایا۔خانہ کعبہ کے تمام بت گر پڑے۔کسریٰ کے محلوں کے چودہ مینار گر گئے۔فارس کے آتش کدے سرد پڑ گئے۔

عرب کے گھرانوں میں رواج تھا کہ وہ بچوں کو دودھ پلانے اور ان کی پرورش کے لیے دائیوں کے حوالے کر دیتے تھے۔آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی ولادت کے چھے مہینے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا نے ایک نیک خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے کیا۔کچھ عرصہ تک حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کی۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بچپن

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر چھے سال ہوئی تو والدہ ماجدہ بھی وفات پا گئیں۔آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذمہ داری آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے لی۔جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آٹھ سال کے ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیارے دادا حضرت عبدالمطلب کا بھی انتقال ہو گیا۔

حضرت ابوطالب کی کفالت

حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش چچا حضرت ابو طالب نے کی۔

حضرت ابوطالب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت محبت کرتے تھے۔نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں بچپن ہی سے اعلیٰ صفات اور نبوت کی نشانیاں موجود تھیں۔

National Book Foundation

سفرِ شام

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب بارہ سال کے ہوئے تو حضرت ابو طالب، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے ساتھ تجارتی قافلے میں شام لے گئے۔ راستے میں ایک عیسائی عالم نے حضرت ابو طالب کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں موجود نبوت کی نشانیاں بتائیں اور یہ بھی کہا کہ انھیں شام لے کر نہ جائیں کیونکہ یہودی انہیں پہچان لیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ یہودی انھیں نقصان پہنچائیں۔ حضرت ابو طالب نے اُس کی بات مان لی اور اپنا سامانِ تجارت وہیں فروخت کر دیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو لے کر مکّہ مکرمہ واپس آ گئے۔

مزید جانیے:

حلف کے معنی معاہدے کے ہیں۔ الفضول فضل کی جمع ہے۔ اس معاہدے کے قائم کرانے میں جن لوگوں نے کوشش کی تھی ان کے ناموں کے شروع میں لفظ فضل تھا اس لیے اس معاہدے کو "حلف الفضول" کا نام دیا گیا۔

حِلْفُ الْفُضُول

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک جب پندرہ سال ہوئی تو عرب کے دو قبیلوں قریش اور قیس میں ایک بڑی خونریز جنگ ہوئی۔ اس جنگ میں بہت سے لوگ مارے گئے اور لوگوں کا بہت مالی نقصان ہوا۔ اس جنگ کو "حربِ فجار" کہتے ہیں۔ یہ ان مہینوں میں لڑی گئی جن میں لڑنا حرام تھا۔ اس لیے آئندہ اس قسم کی جنگ سے بچنے کے لیے ایک معاہدہ کیا گیا جو "حلف الفضول" کے نام سے مشہور رہا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی اس معاہدے میں شامل تھے۔

اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے روزی کمانے کے لیے تجارت کا پیشہ اپنایا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دیانت اور ایمان داری کی وجہ سے قریش کی ایک معزز اور مالدار خاتون حضرت خدیجۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا سامان تجارت کے لیے شام لے جانے کی درخواست کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سامان لے کر روانہ ہو گئے۔ اس سفر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غلام میسرہ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دیانت داری سے بہت متاثر ہوا اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سفر کے حالات سے آگاہ کیا

National Book Foundation

جس سے متاثر ہو کر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس شادی کا پیغام بھیجا جسے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابو طالب کے مشورے سے قبول فرمایا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نکاح بھی حضرت ابو طالب نے پڑھایا۔ اُس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک پچیس سال تھی، جبکہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

حَجرِ اَسود کی تنصیب

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت سے کچھ عرصہ قبل بارش کی وجہ سے خانہ کعبہ کی دیواروں کو شدید نقصان پہنچا۔ لہٰذا خانہ کعبہ کی از سرِ نو تعمیر کی گئی۔ جب حَجرِ اَسود کو دیوار میں رکھنے کا وقت آیا تو ہر شخص چاہتا تھا کہ یہ خدمت اس کے ہاتھ سے انجام پائے۔ نوبت لڑائی تک جا پہنچی۔ خاندانِ قریش کے ایک معزز شخص نے مشورہ دیا کہ کل سب سے پہلے جو شخص خانہ کعبہ میں آئے گا وہی ثالث قرار دے دیا جائے گا۔ سب نے اس تجویز کو پسند کیا۔ دوسرے دن لوگ موقع پر پہنچے تو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے پہلے وہاں موجود ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی چادر بچھا کر حَجرِ اَسود کو اس میں رکھا اور سب سرداروں سے فرمایا کہ چادر کے کنارے تھام لیں اور اوپر کو اُٹھا لیں۔ جب چادر مقررہ جگہ کے برابر پہنچ گئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خود حَجرِ اَسود کو اٹھا کر نصب فرما دیا۔ اس طرح ایک بڑی لڑائی کا خطرہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بہترین حکمتِ عملی سے ٹل گیا۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حربِ فجار قبیلہ قریش اور قبیلہ __________ کے درمیان لڑی گئی۔

(الف) بنوسعد (ب) اوس (ج) قیس (د) خزرج

ب۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس نے کی؟

(الف) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا (ب) چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) چچا حضرت ابوطالب (د) چچا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ تجارت کی غرض سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تشریف لے گئے۔

(الف) مصر (ب) لیبیا (ج) شام (د) عراق

د۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی عمر مبارک کیا تھی؟

(الف) پچیس سال (ب) پینتیس سال (ج) چالیس سال (د) پینتالیس سال

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قبیلۂ قریش کے ایک خاندان __________ میں آنکھ کھولی۔

ب۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک __________ تھی۔

National Book Foundation

ج۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام کا نام ____________ تھا۔

د۔ حجرِ اسود کو نصب کرنے کا مبارک کام ____________ کے سپرد ہوا۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے وقت عرب گھرانوں میں کیا رواج تھا؟

ب۔ حضرت ابوطالب نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس طرح کی؟

ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کس چیز سے متاثر ہو کر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کی درخواست کی؟

د۔ حجرِ اسود نصب کرنے کا جھگڑا کس نے حل کیا؟

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش اور خاندان کے بارے میں لکھیں۔

ب۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا بچپن کیسے گزرا؟ دو واقعات کا ذکر بھی کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دادا، والد، والدہ، اور چچا کے اسمائے گرامی کا ایک چارٹ تیار کریں۔
- طلبہ سے ان کی ذاتی زندگی کے سچ بولنے کے واقعات سنے جائیں گے۔
- خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت کے بارے میں جماعت میں مذاکرہ کیا جائے۔
- خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حسنِ معاملات کے بارے میں جماعت میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروایا جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- سیرت النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر ذہنی آزمائش اور تقریری مقابلہ کروایا جائے۔
- حلف الفضول کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- محبتِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا جذبہ اجاگر کرنے کے لیے اُن کی ذہنی سطح کے مطابق سیرت کے واقعات سنائے جائیں۔

National Book Foundation

2۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
کی صداقت و امانت اور حُسنِ معاملات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- صداقت و امانت اور حسن معاملات کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔

علم	صلاحیت
• صداقت و امانت اور حسن معاملات کا مفہوم جانیں۔ • صداقت اور امانت اور حسن معاملات کے اثرات کے بارے میں جانیں۔	• حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے صداقت و امانت اور حسن معاملات کی اہمیت جانتے ہوئے اسے روز مرہ زندگی میں اپنائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

صداقت کے معنی ہیں سچائی۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جو بات جیسی ہو اس کو اسی طرح بیان کیا جائے۔ اس میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کی جائے۔

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے اور دوسروں کو بھی سچ بولنے کی تعلیم فرماتے تھے۔

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سچائی کو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دشمن بھی مانتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو "صادق" یعنی "سچ بولنے والا" کے لقب سے پکارتے تھے۔ مکہ مکرمہ میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کا حکم دیا۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ایک دن "صفا" نامی پہاڑ پر تشریف لے گئے اور لوگوں کو اکٹھا کر کے فرمایا کہ اگر میں آپ سے

National Book Foundation

کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر مکہ مکرمہ پر حملے کے لیے آ رہا ہے، تو کیا آپ میری بات مان لیں گے؟ اس پر سب نے ایک ہی جواب دیا: ہم ضرور مان لیں گے کیوں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔

ابو جہل جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا دشمن تھا، وہ کہا کرتا تھا کہ ''میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو جھوٹا نہیں کہتا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولنے والے ہیں، البتہ جو پیغام آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیں دے رہے ہیں، ہم اس کو نہیں مانتے''۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری

کیا آپ جانتے ہیں؟

امانت کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص ہمارے پاس کوئی چیز رکھوائے تو اسی حالت میں اسے واپس کی جائے اور ''اپنی ذمہ داری کو ٹھیک طرح سے نبھانا'' امانت کہلاتا ہے۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت و دیانت کی وجہ سے مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ''امین'' کے لقب سے پکارتے تھے۔ مکّہ مکرّمہ کے لوگ اپنی قیمتی چیزیں بطور امانت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بحفاظت واپس کرتے۔ ہجرتِ مدینہ کی رات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کی امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں کہ امانتیں واپس کر کے مدینے آ جانا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

''جس شخص میں امانت داری نہیں وہ صاحبِ ایمان نہیں ہو سکتا''۔ (مسند احمد، حدیث: 5140) (بحار الانوار، ج:69، ص:199)

امانت داری کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مؤمنوں کی صفات میں سے ایک صفت قرار دیا ہے۔

صداقت و امانت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اعلیٰ صفات میں سے دو صفتیں تھیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ اقدس میں یہ دونوں صفات موجود تھیں۔ اس وجہ سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جانی دشمن بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بہت عزت و احترام کرتے تھے۔

National Book Foundation

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حُسنِ مُعاملات

کیا آپ جانتے ہیں؟

زندگی کے تمام معاملات کو سچائی اور دیانت داری سے سرانجام دینا حُسنِ معاملات کہلاتا ہے۔

روزمرہ مُعاملات میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کردار نہایت پاکیزہ اور اعلیٰ تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے تجارت میں قسمیں کھا کر، ناپ تول میں کمی کر کے، جھوٹ بول کر اور ملاوٹ کر کے مال فروخت کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں حُسنِ مُعاملات کے خلاف ہیں۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک مرتبہ بازار میں تشریف لے جا رہے تھے وہاں دیکھا کہ ایک آدمی غلّہ بیچ رہا تھا۔

فرمانِ الٰہی

ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔
(سورۃ الانعام، آیت: 152)

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غلّے کے ڈھیر کے اندر ہاتھ ڈال کر دیکھا۔ وہ غلّہ اوپر سے خشک تھا لیکن اندر سے گیلا تھا۔ اس موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا

"جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (جامع ترمذی، حدیث: 1315) (الوافی، ج: 18، ص: 970)

اسلام نے تجارت ہی نہیں بلکہ زندگی کے ہر معاملے میں حُسنِ مُعاملات کے بارے میں تاکید فرمائی ہے۔

ہمارے معاشرے میں جھوٹ اور خیانت کی وجہ سے ایک بگاڑ پیدا ہو گیا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ صداقت اور امانت، جو کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ میں سے ہیں، ان پر عمل کریں تاکہ ہم معاشرے میں امن اور سکون کی زندگی گزار سکیں اور ہماری آخرت بھی اچھی ہو۔

National Book Foundation

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ جو بات جیسی ہو اس کو اسی طرح سے بیان کرنا کہلاتا ہے۔

(الف) صداقت　(ب) امانت　(ج) دیانت داری　(د) رواداری

ب۔ جس شخص کو کوئی چیز حفاظت کے لیے دی جاتی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) صادق　(ب) شاہد　(ج) امین　(د) عابد

ج۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مکہ والوں کی امانتیں سپرد کیں۔

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے　(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے　(ج) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے　(د) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

د۔ تجارت میں مال فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(الف) قسمیں کھا کر　(ب) منافع نہ کما کر　(ج) کم منافع کما کر　(د) نقص بتا کر

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ جو شخص ملاوٹ کے ذریعہ لوگوں کو ______ دیتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔

ب۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جانی دشمن بھی آپ کی بہت ______ کرتے تھے۔

ج۔ لین دین کے معاملات کو سچائی اور دیانت داری سے نمٹانے کو ______ کہتے ہیں۔

د۔ جھوٹ اور خیانت کی وجہ سے معاشرے میں ______ پیدا ہوتا ہے۔

National Book Foundation

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ صداقت و امانت کا مفہوم بیان کریں۔

ب۔ حُسنِ مُعاملات کے معنی اور مفہوم بیان کریں۔

ج۔ امانت داری کے بارے میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک فرمان تحریر کریں۔

د۔ ناپ تول کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ حُسنِ مُعاملات کسے کہتے ہیں؟ نیز نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے کوئی مثال دیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اپنی ذاتی زندگی کے سچ بولنے کے واقعات جماعت میں سنائیں۔
- سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کتاب سے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسن معاملات کے مزید واقعات پڑھ کر ساتھیوں کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت کے بارے میں جماعت میں مذاکرہ کیا جائے۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حُسنِ مُعاملات کے بارے میں اسمبلی میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروایا جائے۔

National Book Foundation

3۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- رواداری اور صبر و تحمل کا مفہوم اور سیرت طیبہ سے رواداری اور صبر و تحمل کی مثالوں سے آگاہ ہو سکیں۔

علم	صلاحیت
• رواداری کا مفہوم اور سیرت طیبہ سے رواداری کی مثالوں سے آگاہ ہوں۔ • صبر و تحمل کے مفہوم سے متعارف ہو سکیں اور اسوہ حسنہ کو جانیں۔	• رواداری صبر و تحمل جیسی صفات کو اپنی زندگی میں شامل کریں۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری

کیا آپ جانتے ہیں؟

رواداری کے لفظی معنی ہیں برداشت کرنا۔ رواداری سے مراد کسی کی ایسی بات کو برداشت کرنا ہے، جو ہمارے مزاج کے خلاف ہو۔

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو کسی بھی قسم کی زبردستی نہیں کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت پیار، محبت اور نہایت عاجزی سے دی۔

ایک مرتبہ نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انہیں اسلام کی دعوت دی جسے انہوں نے قبول نہ کیا۔ لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان پر کسی قسم کی زبردستی نہیں کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مشرکوں، کافروں اور یہودیوں کے ساتھ اعلیٰ درجے کے حُسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ ایک دفعہ کسی مسلمان نے یہودی کو تھپڑ مارا۔ یہودی نے یہ شکایت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے پیش کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمان سے ناراضی کا اظہار کیا۔ یہ

National Book Foundation

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کی اعلیٰ مثال ہے۔

اُسوۂ حَسنہ اور صبر و تحمل

دنیا میں جتنے بھی نبی اور رسول آئے ہیں اُن کو اپنی ہی قوم کے ہاتھوں تکلیفیں پہنچی ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جب مکّہ مکرمہ کے کافروں کو اسلام کی دعوت دی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو طرح طرح کی اذیتیں دی گئیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک دفعہ فرمایا "کسی نبی کو اتنی ایذائیں نہیں پہنچائی گئیں جتنی کہ مجھے پہنچائی گئیں"۔ (جامع ترمذی، حدیث:2472)

فرمانِ الٰہی

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت:153)

کیا آپ جانتے ہیں؟

کسی خوشی، مصیبت، غم اور پریشانی کے وقت خود کو قابو میں رکھتے ہوئے اللہ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مقرر کردہ حدود میں رہنا صبر و تحمل کہلاتا ہے۔

ایک بار حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سجدے میں گئے تو عقبہ بن ابی معیط نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پشت پر اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی، جس کی بنا پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سجدے سے گردن نہ اُٹھا سکے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ حالت دیکھی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پشت سے اوجھڑی اٹھائی، تب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سجدے سے اپنا سر مبارک اٹھایا اور ان کو جواب میں کچھ نہیں کہا، بلکہ صبر و تحمل سے کام لیا۔

ہمیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حَسنہ پر عمل کرتے ہوئے صبر و تحمل اور رواداری سے کام لینا چاہیے۔ اسی میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

مزید جانیے:

رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک خادم یہودی تھا۔ جب وہ بیمار ہو گیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ (صحیح بخاری حدیث:5657)

National Book Foundation

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ صبر کے معنی ہیں۔

(الف) تکلیف اٹھانا (ب) حوصلہ بڑھانا (ج) برداشت کرنا (د) نیکی کرنا

ب۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پشت سے اوجھڑی اٹھائی۔

(الف) حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (ب) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

(ج) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (د) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

ج۔ نجران کے عیسائیوں کا اسلام کی دعوت پر ردِعمل تھا۔

(الف) ناراض ہو گئے (ب) انکار کر دیا (ج) سوچ میں پڑ گئے (د) خوش ہو گئے

د۔ کس نبی علیہ السلام کو سب سے زیادہ تکلیفیں پہنچائی گئیں؟

(الف) حضرت آدم علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (د) نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ رسول کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک خادم ________ تھا۔

ب۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں ________ کے عیسائیوں کا ایک وفد حاضر ہوا۔

ج۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کبھی بھی اپنی ________ کے لیے کسی سے لڑائی نہیں کی۔

National Book Foundation

د۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے بیمار خادم کی ______ کے لیے تشریف لے گئے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ رواداری کا معنی اور مفہوم بیان کریں۔

ب۔ یہودی کے تھپڑ مارنے پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمان سے کیا فرمایا؟

ج۔ کفارِ مکہ کی تکالیف دینے پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا رویہ کیسا تھا؟

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ رواداری سے متعلق حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔

ب۔ اسوۂ حسنہ کی روشنی میں صبر و تحمل کے بارے میں تعلیمات تحریر کریں۔

ج۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کے بارے میں کوئی واقعہ تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- رواداری کے بارے میں آپس میں گفتگو کریں اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کے حوالے سے چند واقعات پڑھیں۔
- سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے صبر و تحمل کے مزید واقعات ایک دوسرے کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- جماعت میں باہمی بات چیت کروائی جائے کہ موجودہ دور میں کیسے رواداری اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا جا سکتا ہے۔
- سیرتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے رواداری کے مزید واقعات طلبہ کو سنائے جائیں۔

National Book Foundation

National Book Foundation

Approved by Government of Pakistan
Ministry of Federal Education & Professional Training
National Curriculum Council Secretariat
vide letter No. F.No. 1-6 (2023)-NCC/Dir/NBF Dated: August 7, 2023

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد! کشورِ حسین شاد باد!
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد!

پاک سر زمین کا نظام قُوتِ اُخوتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت پائندہ تابندہ باد!
شاد باد منزلِ مُراد!

پرچَمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجُمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال!

National Book Foundation

نیشنل بُک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بُک بورڈ، اسلام آباد